گوشۂ نسواں

مسلم خواتین کی بعض غلطیاں

تحریر: جناب ڈاکٹر سجاد الٰہی اسلام آباد

اسلام میں عورت کو انتہائی بلند و بالا مرتبہ حاصل ہے۔ اسی لیے شریعت اسلامیہ میں جس طرح مردوں کے مسائل کو بیان کیا گیا ہے، اسی طرح عورتوں کے احکام کو بھی اجاگر کیا گیا ہے۔ مسلمان عورت کی زندگی کا کوئی گوشہ ایسا نہیں، جہاں شریعت نے اس کی راہنمائی نہ کی ہو۔ شریعت اسلامیہ کے واضح احکام کے باوجود بہت سی مسلمان عورتیں متعدد گناہوں کا ارتکاب کرتی ہیں۔ قرآن و سنت میں ایسے بہت سے گناہوں کی نشاندہی کی گئی ہے۔ ذیل میں ۱۲ گناہوں کا ذکر کیا جا رہا ہے:

① بہت سی کمزور ایمان رکھنے والی عورتیں اپنی قسمت کا حال معلوم کرنے کیلئے مختلف نجومیوں اور کاہنوں کے علم کا سہارا لیتی ہیں جبکہ غیب کا علم اللہ تعالیٰ کے سوا اور کوئی نہیں جانتا۔ امام مسلمؒ روایت کرتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: ''جو کسی نجومی کے پاس اپنا سوال لے کر گیا تو اللہ تعالیٰ کے ہاں چالیس دن تک اس کی نماز قبول نہ ہو گی۔

② عورتوں کا قبروں پر جانا اور اس مقصد کیلئے سفر کرنا، اللہ تعالیٰ کی لعنت کا موجب ہے۔ امام احمدؒ روایت کرتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: ''قبروں کی زیارت کرنے والی عورتوں پر اللہ تعالیٰ کی لعنت ہے۔''

③ غیر مسلم عورتوں کی ظاہری چمک دمک سے متاثر ہو کر انہیں سلام کرنے میں پہل کرنا اور ان سے میل جول بڑھانا، مسلمان عورت کے شایان شان نہیں۔ امام مسلمؒ روایت کرتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: ''یہودیوں اور عیسائیوں کو سلام کرنے میں پہل نہ کرو۔''

④ وفات کے موقع پر اپنے رخساروں کو پیٹنا اور کپڑے پھاڑنا اسلامی طرز عمل نہیں۔ لیکن بدقسمتی سے زمانہ حال کی بہت سی مسلمان عورتیں اس گناہ کے کرنے میں پیش پیش ہیں۔ حضرات ائمہ بخاریؒ اور مسلمؒ روایت کرتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: ''جس نے (کسی کی وفات کے موقع پر) اپنے گالوں کو پیٹا، اپنے کپڑوں کو پھاڑا اور زمانہ جاہلیت والی باتیں کیں، اس کا ہمارے ساتھ کوئی تعلق نہیں۔

۵) بعض عورتیں مصیبت اور پریشانی کے ہاتھوں عاجز آ کر اپنی موت کی دعا کرتی ہیں جبکہ ایسا کرنے کی شریعت میں ممانعت ہے۔ حضرات ائمہ بخاریؒ اور مسلمؒ روایت کرتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: ''تم میں سے کوئی مصیبت آنے پر موت کی تمنا نہ کرے، لیکن اگر اس نے (مصیبت کے ہاتھوں عاجز آ کر) تمنا کرنی ہے تو یہ تمنا کرے کہ اے اللہ! مجھے اس وقت تک زندہ رکھنا، جب تک زندہ رہنا میرے لیے خیر کا سبب ہو اور اس وقت میری روح قبض کر لینا، جبکہ مر جانا میرے لیے بہتر ہو۔''

۶) مال و دولت جمع کرنے کی حرص میں مبتلا عورتیں اپنے مال اور زیورات کی زکوٰۃ نکالنے میں حیلے بہانے بناتی ہیں جبکہ ایک سال کے بعد نصاب پورا ہو جانے پر زکوٰۃ واجب ہو جاتی ہے۔ قرآن مجید میں زکوٰۃ نہ دینے والوں کیلئے سخت وعید آئی ہے۔ ''جو لوگ سونے اور چاندی کا خزانہ رکھتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے (زکوٰۃ نہیں دیتے) انہیں دردناک عذاب کی بشارت دیجئے۔ جس دن خزانے کو آتش دوزخ میں تپایا جائے گا، پھر اس سے ان کی پیشانیاں، پہلو اور پشتیں داغی جائیں گی (اور ان سے کہا جائے گا) یہ ہے جسے تم نے اپنے لیے خزانہ بنا کر رکھا تھا، پس اپنے خزانوں کا مزہ چکھو۔''

۷) دوسروں کو اپنا حسن و جمال دکھانا، بعض عورتوں کے نزدیک بہت اہم ہوتا ہے۔ اسی لیے جب وہ گھر سے نکلتی ہیں تو پردہ کیے بغیر نکلتی ہیں جبکہ مسلمان عورت کو یہ بات زیب نہیں دیتی۔ چنانچہ ارشاد باری تعالیٰ ہے: ''اور اپنے گھروں میں قرار سے رہو (بغیر ضروری حاجت کے گھر سے باہر نہ نکلو) اور قدیمی جاہلیت کے زمانے کی طرح اپنے بناؤ سنگھار کا اظہار نہ کرو۔''

۸) شوہر کی اطاعت کرنا مسلمان عورت پر فرض ہے جب تک وہ اسے گناہ کرنے کا حکم نہ دے۔ لیکن بعض عورتیں معمولی بات پر شوہر سے جھگڑنا اور اس کی نافرمانی کرنا ضروری خیال کرتی ہیں، جبکہ اسلام میں شوہر کو انتہائی بلند مقام عطا کیا گیا ہے۔ حضرات ائمہ احمدؒ اور ترمذیؒ روایت کرتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: ''اگر میں اللہ تعالیٰ کے سوا کسی اور کے سامنے سجدہ کرنے کا حکم دیتا تو عورت کو حکم دیتا کہ وہ اپنے خاوند کے سامنے سجدہ ریز ہو۔''

۹) شرعی اسباب کی موجودگی میں عورت کو اس بات کا حق حاصل ہے کہ وہ اپنے شوہر سے طلاق طلب کرے، لیکن بعض عورتیں دوسری عورتوں کی باتوں سے متاثر ہو کر یا بہت معمولی اسباب کے پیش نظر طلاق طلب کر بیٹھتی ہیں جس کا نہایت سنگین نتیجہ برآمد ہوتا ہے۔ حضرات ائمہ ابوداؤدؒ اور ابن ماجہؒ روایت کرتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: ''جس عورت نے اپنے شوہر سے کسی (شرعی) عذر کے بغیر طلاق طلب کی تو ایسی عورت پر

جنت کی خوشبو حرام ہے۔''

(۱۰) بعض عورتیں اپنے گھر کے غیر محرم ڈرائیور سے ایسا معاملہ کرتی ہیں جیسے وہ ان کے گھر کا فرد ہو۔ عورت کا اس کے ساتھ تنہا آنا جانا، اس سے حجاب کے بغیر بات چیت کرنا قطعاً جائز نہیں۔ حضرات ائمہ بخاریؒ اور مسلمؒ روایت کرتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: ''تم میں سے کوئی عورت کے ساتھ اس کے محرم کی غیر موجودگی میں خلوت نہ کرے۔''

(۱۱) بعض اچھی خاصی دین دار عورتیں جب کبھی دین بیزار کی عورتوں کی محفل میں جاتی ہیں تو انہیں نیکی کی طرف راغب کرنے کی بجائے ان کی غلطیوں پر بھی سکوت اختیار کرتی ہیں۔ جبکہ قرآن مجید میں مومنہ عورتوں کی تعریف اس طرح بیان کی گئی ہے: ''مومن مرد اور مومنہ عورت آپس میں ایک دوسرے کے (مددگار ومعاون اور) دوست ہیں، وہ بھلائیوں کا حکم دیتے اور برائیوں سے روکتے ہیں۔ نمازوں کو پابندی سے بجا لاتے ہیں، زکوٰۃ ادا کرتے ہیں، اللہ اور اس کے رسولؐ کا حکم مانتے ہیں۔ یہی لوگ ہیں جن پر اللہ تعالیٰ بہت جلد رحم فرمائے گا، بے شک اللہ تعالیٰ غلبے والا حکمت والا ہے۔

(۱۲) بعض عورتیں اللہ تعالیٰ کی طرف سے عطا کردہ حسن و جمال، اپنے قیمتی لباس اور مہنگے زیورات کی وجہ سے دوسری عورتوں کے سامنے غرور اور تکبر کا اظہار کرتی ہیں جبکہ مسلمان کا دل ہر طرح کے تکبر سے پاک ہونا چاہیے۔ امام مسلمؒ روایت کرتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: ''جس انسان کے دل میں ذرہ برابر بھی تکبر ہے، وہ جنت میں داخل نہیں ہوسکتا۔''

اللہ تعالیٰ تمام مسلمان عورتوں کو گناہوں سے محفوظ رکھے۔ آمین یارب العالمین!

جامع مسجد دارالسلام اہل حدیث بھیلووال میں عظیم الشان پیغمبر انقلاب ﷺ کانفرنس

مورخہ 5 اپریل بروز ہفتہ بعد نماز عشاء جامع مسجد دارالسلام اہل حدیث بھیلووال تحصیل پنڈ دادنخان میں عظیم الشان پیغمبر انقلاب ﷺ کانفرنس منعقد ہوئی جس کی صدارت رئیس الجامعہ حافظ عبدالحمید عامر نے کی، کانفرنس سے مولانا محمد ناصر خطیب جسوال اور مناظر اسلام حضرت مولانا سید سبطین شاہ نقوی رئیس جامعہ امام بخاری سرگودھا نے خطاب کیا۔ رئیس الجامعہ کی دعا سے یہ کانفرنس اختتام پذیر ہوئی۔ آخر میں مولانا شہباز خان وطارق محمود اور ان کے رفقاء نے مہمانوں کی ضیافت کی۔